محدث فتوی
مجلس التحقیق الاسلامی

سوال

(68) انبیاء اولیاء سے بعد وفات فیوضات روحانی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انبیاء اولیاء سے بعد وفات فیوضات روحانی حاصل ہوتے ہیں یا نہیں ؟ بہت مرتبہ خوابات کے ذریعہ اہل اللہ نے فیوض روحانی پہنچائے ہیں ۔ اور کیا اس کا انکار ایک تواتر کا انکار ہے ؟ اور کیا اس کا امکان شرعاً ہوسکتا ہے ؟ اموات کے لیے مسماع وادراک احادیث سے ثابت ہے یا نہیں ؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فیض روحانی جس کے اہل بدعت قائل ہیں کہ ان سے استمداد وغیرہ کی جائے یہ غلط ہے ہاں خوابات میں ملاقات سے انکار نہیں ۔ خواب میں رسول اللہ ﷺ سے ملاقات ہوتی ہے مسائل بھی دریافت کیے جاتے ہیں ۔ اسی طرح دوسرے بزرگ بھی ملتے ہیں مگر یہ شئے اختیاری نہیں جب خدا چاہتا ہے ایسا ہوجاتا ہے ۔ جیسے عام طور پر خوابوں کی حالت ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور بعض دفعہ شیطانی دھوکے بھی ہوتے ہیں ۔ اس لیے یہ کوئی پوری اعتماد والی شئے نہیں اور رسول اللہ ﷺ کی صورت میں اگرچہ شیطان نہیں بن سکتا ۔ مگر پورا حلیہ کس کو محفوظ ہوتا ہے کہ وہ تمیز کرسکے اور اگر شاذ ونادر کسی کو محفوظ ہو اور اس کو پوری تسلی ہوجائے کہ یہ رسول اللہ ﷺ ہیں تو پھر اعتماد ہوسکتا ہے مگر خدا جن کو یہ درجہ دیتا ہے وہ عموما اپنی حالت کو چھپاتے ہیں ۔ اس لیے عام دعوی کرنے والوں کے دھوکہ میں نہیں آنا چاہیے ۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص155

محدث فتویٰ